اسلام کیا ہے اور اس کی نمایاں خصوصیات

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جس کا پہلی بار استعمال قرآن پاک میں ہوا۔ اس کا پرانا نام دین حنیف تھا اسلام کا مطلب ہے اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے اس میں داخل ہونا۔ اسلام اپنی مرضی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی طرف پیروی اختیار کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں **سورۃ البقرۃ (2:256)** میں ارشاد فرماتے ہیں آیات کا مفہوم ہے:

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں"

سورۃ الکافرون میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: **لکم دینکم ولی دین**

مفہوم: "تمہارے لیے تمہارا دین اور ہمارے لیے ہمارا دین"

اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کی گواہی دینا اور رسول ﷺ کی دی ہوئی تعلیمات کی پیروی کرنا۔ حدیث جبرائیل میں رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے:

"اسلام سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی گواہی دینا اور پھر رسول کی۔ اور ارکان اسلام یعنی کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج پر عمل کرنا۔"

رسول ﷺ کا ارشاد ہے: "مومن اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے"

امام غزالی اسلام کو کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں:

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد"

Scanned with CamScanner

Day: Date:

ڈاکٹر حمید اللہ اسلام کی تعریف کچھ یوں بیان کرتے ہیں:

"اسلام توحید پرست دین ہے جو کہ حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا اور ان سے ہم تک آئے"

مولانا صدر الدین اصلاحی اپنی کتاب اسلام ایک مذہب سے میں اسلام کو کچھ یوں بیان کرتے ہیں

"اسلام دو چیزوں پر مشتمل ہے عقائد اور عبادات"

اسلام کو اگر ایک نظر میں دیکھا جائے تو دو چیزیں نظر آتی ہیں عبادات اور عقیدے۔ انسان کے عقائد و اخ ابعت کے حامل ہیں قرآن پاک اللہ تعالیٰ نازل کردہ کتاب ہے جو تمام حقائق اور اللہ تعالیٰ کے پیغامات کو ظاہر کرتی ہے۔ انسان اس پر عمل کرکے تب ہی فائدہ حاصل کر سکتا ہے اگر اس کے عقائد درست ہوں۔ حدیث مبارکہ میں ارشاد ہے۔

"انما الاعمال بالنیات"

ترجمہ: "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔"

اسلام کو ماننے والوں کو مسلمان کہا جاتا ہے۔ ہر وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کو ایک مانے اور محمد رسول اللہ کے لائے ہوئے احکامات پر عمل کرے وہ مسلمان ہے۔ قرآن اللہ تعالیٰ کے احکامات پر مبنی ہے اور ان احکامات پر عمل کرنے کا طریقہ مسلمانوں کو اللہ کے رسول نے بتایا اور ان کی سنت مشعل راہ کا کام کرتی ہے اللہ کے ایک ہونے کی گواہی دیے بغیر اور اس کے رسول کی اطاعت کے بغیر کوئی شخص دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔

Day: Date:

اسلام کی خصوصیات

اسلام ایک منفرد اور تاقیامت رہنے والا دین ہے۔ اس کو نمایاں اور قیامت تک زندہ رکھنے والی خصوصیات اس کو دوسرے مذاہب سے الگ بناتی ہیں۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. توحید کا منفرد تصور
2. عقیدہ رسالت اور ختم نبوت
3. وحی پر مبنی دین
4. محفوظ ماخذ دین
5. مدلل و بر ہن دین
6. دین فطرت
7. معتدل و متوازن دین
8. مصالح اور حکمتوں پر مبنی
9. اسلام ایک عالمگیر دین
10. انسانیت کے لیے ضابطہ حیات
11. مکمل دین
12. انسانیت کا فروغ
13. دین سعادت
14. مہذب دین
15. اسلام اللہ کا پسندیدہ دین

1. توحید کا منفرد تصور

توحید کلمہ طیبہ کا پہلا جز ہے۔ کلمہ طیبہ:

لا الٰہ الا اللہ **ترجمہ:** اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

توحید دین اسلام میں منفرد تصور کا حامل ہے۔ توحید ایک مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی میں بیان کرتے ہیں

"پیغمبر نے ارشاد فرمایا توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

حدیث مبارکہ توحید کی اہمیت کو کچھ اس طرح بیان کرتی ہے

مفہوم: اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔

دوسرے مذاہب اللہ کے ساتھ کسی نہ کسی کو شریک ٹھہراتے ہیں

Scanned with CamScanner

Day: Date:

جیسے عیسائی مذہب کے لوگ حضرت عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا مانتے ہیں۔ لیکن اسلام کو توحید کا تصور منفرد بناتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے اور کسی دوسرے کی شراکت سے منع کرتا ہے۔

قرآن پاک میں **سورۃ الاخلاص** میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

مفہوم: اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

عقیدہ رسالت اور ختم نبوت:

عقیدہ رسالت کلمہ طیبہ کا دوسرا حصہ ہے۔ کلمہ طیبہ

محمد رسول اللہ : محمد اللہ کے رسول ہیں۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: سورۃ الفتح آیت نمبر 29

مفہوم، محمد اللہ کے رسول ہیں۔

عقیدہ ختم نبوت پر ایمان لانا بھی ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے سورۃ الاحزاب میں ارشاد ہے۔

مفہوم: محمد تم میں سے کسی کے مرد کے باپ نہیں لیکن آپ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔

آپ کی زندگی مشعل راہ کا کام کرتی ہے آپ پوری انسانیت کے لیے معلم ہیں۔ حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے۔

مفہوم:

"بے شک مجھے انسانیت کی طرف معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

آپ کی تعلیمات اسلام میں قانون وضوابط کا درجہ رکھتی ہیں جن پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے اگر وہ دنیا اور آخرت میں کامیابی چاہتا ہے۔ نبی کے پیغامات اور تعلیمات

Scanned with CamScanner

Day: Date:

اللہ تعالیٰ کی تعلیمات ہیں۔ سورۃ النجم میں ارشاد ہے: وما ینطق عن الھوی۔ ان ھو الا وحی یوحی۔

مفہوم:

نبی کوئی بات خود سے نہیں کہتا وہ ہی کہتا ہے جو اسے تعلیمات دی جاتی ہیں

نبی کی اطاعت کرنا ایسے ہی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا۔

سورۃ التغابن میں ارشاد ہے

واطیعو اللہ واطیعوا الرسول

مفہوم: اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

قرآن حکیم کے احکامات کے مطابق اللہ کے رسول کی پیروی کرنا دین اسلام میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ قرآن احکامات بتاتا ہے تو ان پر عمل کرنے کا طریقہ سنت نبوی بتاتی ہے۔

وحی پر مبنی دین:

دنیا میں سینکڑوں مذاہب ہیں جو کہ کچھ انسانی ذہن کی پیداوار ہیں اور کچھ کا ماننا یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نزول کردہ ہے۔ اسلام کا تعلق دوسری قسم سے ہے۔ یہ وحی کے ذریعے آیا اور قرآن حکیم اور اس کی تعلیمات عظیم ذات کی نزول کردہ ہیں۔ وحی کا مطلب ہے لطیف اور مخفی اشارہ، دل میں بات ڈالنا۔ ایسی بات جس کا تعلق نبی کے ذہن کے خیالات کی بجائے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو وہ وحی کہلاتی ہے۔ اسلام کا نزول بھی اسی طرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوا۔

سورۃ السجدہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

الم۔ تنزیل الکتب لاریب فیہ من رب العلمین۔

مفہوم: ا۔ل۔م۔ اس کتاب کی تنزیل بلا شبہ رب العلمین کی طرف سے ہے

[illegible]

Scanned with CamScanner

Day: Date:

قرآن کریم کے نزول کے بعد بہت سے لوگوں نے سوال اٹھانے شروع کر دیے کہ یہ من گھڑت ہے تو اس کا جواب قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے اس طرح دیا:

سورۃ البقرۃ میں ارشاد ہے:

مفہوم: اگر تمہیں محمد رسول اللہ پر اتارے گئے قرآن کے بارے میں شک ہے تو اس کے مثل ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا سے سب مددگاروں کو بلا لو۔ اور پھر بھی نہ بنا پاؤ تو اس کی حقیقت کو تسلیم کر لو۔

قرآن حکیم یہ بات واضح بیان کرتا ہے کہ یہ دین اللہ کی جانب سے ہے اور اس بات میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

محفوظ ماخذ دین:

دنیا کے دیگر مذاہب کے مقابلے میں اسلام کا مطالعہ کیا جائے قرآن کے ماخذ محفوظ ہونے کی خوبی سرفہرست نظر آتی ہے دیگر مذاہب میں وقت کے ساتھ رد و بدل کر دیا گیا۔ قرآن جہاں اپنے بارے میں یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ خدا کی طرف سے نازل کردہ ہے تو دوسری طرف یہ دعویٰ بھی کرتا ہے کہ وہ اسی طرح محفوظ ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

سورۃ الحجر میں ارشاد ہے، انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون ہ

مفہوم: اس ذکر کو ہم نے خود نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

قرآن پاک نے ایک طرف یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ قیامت تک محفوظ رہے گا تو دوسری طرف یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ

Scanned with CamScanner

Day: Date:

اسلام سے پہلے کے مذاہب اپنی اصلی حالت میں نہیں ہیں۔

سورۃ البقرۃ میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم:

اے مسلمانو! کیا تم ان لوگوں سے توقع رکھتے ہو کہ تمہاری دعوت پر ایمان لے آئیں گے حالانکہ ان میں ایک گروہ تو ایسا ہے جس نے اللہ کا کلام سنا اور خوب دانستہ طور پر اسے بدل دیا۔

تورات، زبور، انجیل کے علاوہ بھی جتنے صحیفے آئے وہ اپنی اصلی حالت میں موجود نہیں ہیں۔ ہندوؤں اور سکھوں اور باقی مذاہب کی کتابیں یا تو انسانی ذہنوں کی پیداوار ہیں یا پھر تحریف شدہ ہیں۔

مدلل و مبرہن دین

دین اسلام کی تعلیمات مدلل و مبرہن ہیں۔ دلیل کا اصطلاحی مطلب ہے ایسی چیز کا علم جس سے کسی دوسری چیز کا علم حاصل ہو جیسے دھواں کی دلالت آگ پر، دن کی دلالت سورج کی روشنی پر۔ قرآن میں دلائل کے ذریعہ سے تمام چیزوں کو واضح کیا گیا ہے تاکہ سمجھنے والوں کے لیے آسانی ہو۔

سورۃ الحدید میں بیان کردہ آیات کا مفہوم ہے:

ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔

قرآن پاک دلائل کے ساتھ حق اور باطل کو علیحدہ کر دینے والی کتاب ہے۔

سورۃ البقرۃ میں بیان آیات کا مفہوم ہے:

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں ہم نے قرآن نازل کیا جو لوگوں کی ہدایت ہے واضح تعلیمات پر مشتمل جو لوگوں کو راہ دکھاتی

Scanned with CamScanner

Day: Date:

اسلام مختلف پہلوؤں کے درمیان ایک توازن قائم کرتا ہے تاکہ انسانی معاملات اور کائنات کا نظام بہتر طریقے سے چل سکے۔

سورۃ الرحمن میں بیان آیات کا مفہوم ہے:

"اور ہم نے آسمان کو بلند کیا اور توازن قائم کر دیا۔"

کائنات کا نظام ایک توازن کے ساتھ چل رہا ہے ہر چیز اپنے وقت مقرر کی پابند ہے۔

سورۃ یٰسین میں بیان آیات کا مفہوم ہے

"نہ یہ سورج کے بس میں ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ یہ رات کو ہے کہ وہ دن پر سبقت لے جائے سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔"

انسانی جسم کو ایک مقررہ درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے اس میں توازن رکھا ہے اسی طرح اس کو مضبوط بنانے کے لیے عبادات اور آرام و آسائش کا خیال رکھنے کے لیے بھی واضح ہدایات دی ہیں۔ حقوق اور فرائض میں ایک توازن سے احکامات جاری کیے ہیں۔

مصالح اور حکمتوں پر مبنی:

دینِ اسلام مصلحتوں اور حکمتوں پر مبنی دین ہے۔ اس میں مصلحتوں کے تحت مختلف احکامات دیے گئے جو انسان کی معاشی، سماجی، انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے اہم ہیں۔ ہر پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے نصیحتیں کی گئی ہیں جس طرح انسانی جان کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے قصاص کا لیا گیا۔

سورۃ المائدہ میں بیان آیات کا مفہوم ہے:

"اور ہم نے یہودیوں کے لیے تورات میں یہ بات مقرر کر دی تھی کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور

Scanned with CamScanner

Day:

Date:

زخموں کا بھی برابر کا بدلہ ہے۔"

انسانی صحت اور معاشرتی برائیوں کو روکنے کے لیے چوری، شراب نوشی، طعنہ زنی، جوا وغیرہ سے بھی منع فرمایا گیا ہے۔ چوری سے روکنے کے بارے میں ایک **حدیث مبارکہ** میں ارشاد نبوی ہے۔

مفہوم: جس نے چوری کا مال خریدا یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ چوری کا مال ہے وہ اس گناہ اور برائی میں شریک ہوا۔

شراب نوشی سے روکنے کے بارے میں ایک **حدیث مبارکہ** میں ارشاد نبوی ہے:

مفہوم: "جو شخص شراب نوشی کرے اسے کوڑے لگاؤ۔"

اسلام ایک عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ کسی مخصوص خطے، مخصوص علاقے یا کسی مخصوص قوم کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ قیامت تک کے لیے سبھی قوموں کے لیے ہیں۔ حضرت محمدؐ سے پہلے جتنے بھی نبی آئے وہ یا تو مخصوص قوموں کے لیے تھے یا پھر کسی مخصوص خطے کے لیے۔ یہاں تک ایک ہی وقت میں مختلف قوموں کی طرف مختلف نبی بھیجے گئے جو اللہ کے احکامات کو ان تک پہنچاتے تھے۔ جیسے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون ایک ہی وقت میں ہدایت لے کر آئے۔ لیکن حضرت محمدؐ قیامت تک کی انسانیت کے لیے واحد چشمہ ہدایت ہیں۔ جو کہ تمام عالم کو روحانی سیر کرتے ہیں۔ قرآن پاک تمام قوموں کے لیے نازل ہوا اور قیامت تک ایسے ہی محفوظ رہے گا۔

سورۃ الحجر میں بیان آیات کا مفہوم ہے:

"یہ قرآن ہم نے اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"

Scanned with CamScanner

انسانیت کے لیے ضابطہ حیات:

اسلام ساری انسانیت کے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے یہ زندگی کے ہر پہلو چاہے وہ سیاسی، سماجی، معاشی، انفرادی، اجتماعی، بین الاقوامی تعلقات، انتظامی نظام یا علم کے بارے میں معلومات ہوں ہر پہلو کے بارے مکمل راہنمائی کرتا ہے۔ رزق کے حصول کے بارے میں قرآن پاک آگاہی دیتا ہے۔

سورۃ البقرۃ میں ارشاد ہے:

مفہوم: "اور ہم نے رزق کے حصول کے لیے زمین و آسمان میں ذرائع رکھے ہیں۔"

علم کو دین اسلام نے فرض قرار دیا ہے کیونکہ اس کے ذریعے ہی انسان تمام معاملات کو بخوبی سرانجام دے سکتا ہے۔

حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

مکمل دین:

مذاہب کو عمومی طور پر عبادات اور روحانیت سے جوڑا جاتا ہے اور زندگی کے دوسرے پہلوؤں کو دیکھنے کے لیے سائنسی علوم سے آگاہی لی جاتی ہے۔ لیکن دین اسلام سائنسی، معاشی، سماجی حتیٰ کہ ہر طرح کے علوم کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کرتا ہے۔ سائنسی علوم جو آج روشنی کی رفتار پر بات کرتے نظر آتے ہیں **واقعہ معراج** اس کی واضح مثال آج سے چودہ سو سال پہلے دیتا ہے۔ زندگی کا کوئی پہلو یا کوئی بھی مسئلہ ہو تو دین اسلام ایک مکمل دین ہونے کے ناطے راہنمائی

Scanned with CamScanner

Day: Date:

فراہم کرتا ہے۔

سورۃ المائدہ میں ارشاد نبوی ہے:

الیوم اکملت لکم دینکم وپلی دین واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔

مفہوم: آج ہم نے تم پر تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تمام کر دیں اور اسلام کو تمہارے لیے دین پسند فرمایا۔

دین اسلام سے تعلق رکھنے والے کسی بھی فرد کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ رہنمائی کے لیے کسی اور طرف دیکھے۔

انسانیت کا فروغ

انسانیت سے مراد وہ پیدائشی خوبیاں ہیں جو انسان کے اندر پیدائشی طور پر موجود ہوں جس طرح محبت، احساس، ہمدردی، دیانت، مانوں کا خیال وغیرہ شامل ہیں۔ انسانیت کے لیے ضروری ہے کہ انسان اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرے۔

سورۃ الھمزہ میں ارشاد آیات کا مفہوم ہے:

ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو کسی کی غیبت کرتا ہے یا طعنہ دیتا ہے۔

حدیث مبارکہ میں ارشاد ہے۔

مفہوم: مومن میں کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہے۔

اسلام طبی سہولیات فراہم کرنے اور بیماروں کی عیادت کرنے کے بارے میں بھی واضح احکامات دیتا ہے۔

حدیث قدسی کا مفہوم ہے:

اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں جو کسی مریض کی عیادت کے لیے نہیں جاتا۔

Day: ________ Date: ________

سورۃ المائدہ میں ارشاد ہے۔

مفہوم: جس نے ایک انسان کو بچایا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔

نیکی کے کاموں میں خرچ کرنے سے اضافات بھی جیسں قرآن پاک سے ملتے ہیں۔

سورۃ البقرۃ میں ارشاد ہے۔

مفہوم: مسلمان وہ ہیں جو دولت کو خرچ کرتے ہیں اور اللہ سے محبت کرتے ہیں۔

یہاں تک کہ دین اسلام انسانی حقوق کے تحفظ، جانوروں کے حقوق اور ماحولیاتی تحفظ پر کام کرنے کا بھی حکم دیتا ہے۔

ڈاکٹر ورمی اللہ اپنی کتاب اسلام کی نمایاں خوبی میں بیان کرتے ہیں:

اسلام کی سب سے اہم خوبی صدقہ جاریہ کے کام کرنا ہے۔

یہ کہنا بالکل غلط نہ ہوگا کہ اسلام انسانیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

دین سعادت:

اسلام دین سعادت ہے یہ دنیا اور آخرت دونوں جہانوں کی کامیابی کی نوید سناتا ہے۔ اس پر عمل کرنے والے دنیا اور آخرت دونوں جہانوں میں کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

سورۃ الاسراء میں ارشاد ہے۔

مفہوم: حقیقت میں یہ قرآن راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو اسے مان کر چلیں گے انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

Scanned with CamScanner

Day: Date:

اسی طرح حدیث کو جو انسان مانے گا اور اس پر عمل کرے گا اسے وہ گمراہ نہیں ہو گا اور آخرت میں بڑا اجر پائے گا۔

حدیث مبارکہ میں ارشاد ہے۔

مفہوم: میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ایک قرآن اور دوسری سنت جب تک ان کو پکڑے رہو گے سیدھی راہ پر رہو گے۔

مہذب دین:

اسلام ایک مہذب دین ہے جو کہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنے کا درس دیتا ہے۔ اسلام کی تعلیمات اور روایات میں کچھ بھی ایسا موجود نہیں ہے جو مہذب نہ ہو۔ دنیا میں موجود دوسرے مذاہب میں بہت ساری ایسی رسومات ہیں جو کہ انسانی حقوق کی پامالی کرتی ہیں جس طرح سے ہندو مذہب میں ستی کر دینے کی رسم۔ اسلام خودکشی کرنے سے بھی روکتا ہے۔ اور امید کی کرن دکھاتا ہے۔ اور خود کو اذیت دینے سے منع کرتا ہے۔

حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے:

"مومن کو زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے"

انسانی اعضاء کو کھانا اور دیگر حرام جانوروں کو کھانے سے بھی منع فرمایا گیا ہے۔ **حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول نے ارشاد فرمایا:**

مفہوم:

کسی مردہ کی ہڈی کو توڑنا بھی ایسے ہی ہے جس طرح کہ کسی زندہ انسان کی ہڈی کو توڑنا۔

اسی طرح بے ستری سے منع کیا گیا ہے۔ اور جب پوچھا گیا اس بارے میں تو حضور اکرمؐ نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالی اس چیز کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔"

Scanned with CamScanner

Day: Date:

اسلام اللہ کا پسندیدہ مذہب :

اسلام اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ مذاہب میں سے مذہب ہے۔ اس خصوصیت کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں

سورۃ ال عمران : ان دین عند اللہ الاسلام

مفہوم : بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ مذہب اسلام ہے۔

قابل ذکر بات ہے کہ جب کوئی چیز پسند ہوتی ہے تو اس کو کرنے والا بھی پسندیدہ ہوتا ہے۔ لہذا اسلام کی کے ماننے والے اسلام کی بدولت اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ہوں گے اس کے برعکس دوسرے مذاہب کے لوگ ناپسندیدہ۔ اس بارے میں قرآن پاک میں واضح بیان ہے۔

سورۃ ال عمران میں ارشاد ربانی کا مفہوم ہے :

اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کوئی دین چاہے گا اس دین کو قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھائے گا۔

خلاصہ / نتیجہ کلام :

اسلام دنیا میں موجود سب مذاہب سے معتبر اور مدلل دین ہے۔ جو انسانی زندگی کے ہر پہلو، کائنات کے ہر مسئلہ، نظام قدرت اور دنیا میں موجود چھوٹی سے چھوٹی سے بڑی سے بڑی چیز کے بارے میں مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دین اسلام کے ماننے والے دوسرے تمام مذاہب کے ماننے والوں سے معتبر اور آخرت میں بڑا اجر پانے والے ہیں۔ یہ تمام خصوصیات دین اسلام کی عالمگیریت اور پختگی کو بیان کرتی ہیں۔